No. of Printed Pages : 3

OULE-002

DIPLOMA IN URDU LANGUAGE (DUL)

Term-End Examination

December, 2016

00634

OULE-002 : CONTEMPORARY URDU FICTION

Time : 2 hours *Maximum Marks : 50*

نوٹ:۔ کل پانچ سوالوں کے جواب لکھیے۔تمام سوالوں کے نمبر مساوی ہیں۔

1۔ اُردو کے افسانوی ادب کا جائزہ لیجیے۔ *10*

یا

ناول کے اجزائے ترکیبی بیان کیجیے۔

2۔ ہم عصر اُردو ناول نگاری کا تفصیلی جائزہ پیش کیجیے۔ *10*

یا

عصر حاضر کے کسی ایک ناول نگار کی خدمات پر اظہارِ خیال کیجیے۔

3۔ رتن سنگھ کے افسانوں پر تبصرہ کیجیے۔ *10*

یا

اقبال مجید کے افسانوی مجموعوں کے نام لکھتے ہوئے ان کے کسی ایک افسانے پر اظہارِ خیال کیجیے۔

4۔ عصمت چغتائی کے افسانے ''چوتھی کا جوڑا'' پر تبصرہ کرتے ہوئے اس کی فنّی خصوصیات بیان کیجیے۔ 10

یا

منٹو کے افسانے ''نیا قانون'' کے فن پر بحث کیجیے۔

5۔ درج ذیل اقتباس کو غور سے پڑھیے اور نیچے دیے گیے سوالات کے جواب لکھیے۔ 10

مگر اشاروں کنایوں کے باوجود راحت میاں نہ تو خود ہی پھوٹے نہ ان کے گھر سے ہی پیغام آیا۔ تھک ہار کر بی امّاں نے پیروں کے توڑے گروی رکھ کر پیر مشکل کشا کی نیاز دلا ڈالی۔ دوپہر بھر محلے ٹولے کی لڑکیاں صحن میں ادھم مچاتی رہیں۔ بی آپا شرمائی، لجائی مچھروں والی کوٹھری میں اپنے خون کی آخری بوند چوسانے کو جا بیٹھیں۔ بی اماں سہ دری میں اپنی چوکی پر بیٹھی چوتھی کے جوڑے میں آخری ٹانکے لگاتی رہیں۔ آج ان کے چہرے پر منزلوں کے نشان تھے۔ آج مشکل کشائی ہوگی۔ بس آنکھوں کی سوئیاں رہ گئی ہیں۔ وہ بھی

نکل جائیں گی۔ آج ان کی جھریوں میں پھر مشعلیں تھرتھرا رہی تھیں۔ بی آپا کی سہیلیاں ان کو چھیڑ رہی تھیں اور وہ خون کی بچی کھچی بوندوں کو تاؤ میں لا رہی تھیں۔ آج کئی روز سے ان کا بخار نہیں اُترا تھا۔

(a) بی امّاں اور ان کے گھر والوں کو راحت میاں سے کیا امیدیں تھیں؟

(b) بی امّاں نے پیرِ مشکل کشا کی نیاز کس طرح دلائی؟

(c) ”آج بی امّاں کے چہرے پر منزلوں کے نشان تھے“ اس سے کیا مراد ہے؟

(d) یہ اقتباس کس افسانے سے اخذ کیا گیا ہے؟

(e) اس اقتباس کے مصنّف کا نام لکھیے۔